سوال

(663) شرعی لحاظ سے مانع حمل گولیاں بہتر ہیں یا نس بندی کروانا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت جس کی عمر اکتیس سال ہے، تقریبا دس بچوں کو جنم دے چکی ہے۔ آخری بچوں کی ولادت آپریشن سے ہوئی ہے۔ اب اس نے آپریشن سے پہلے اپنے شوہر سے اجازت چاہی ہے کہ کمزوری صحت کے پیش نظر نس بندی کرالے تاکہ آئندہ کے لیے ولادت کا سلسلہ منقطع ہوجائے، اور شوہر نے بھی اس کی اجازت دے دی ہے۔ اگر یہ مانع حمل گولیاں استعمال کرے تو اس کے لیے مضر پڑتی ہیں۔ کیا اس صورت میں نس بندی کرالینے میں اس پر یا اس کے شوہر پر کوئی گناہ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرڈاکٹروں نے یہ فیصلہ دیا ہے کہ اس عورت کے لیے مزید ولادت نقصان دہ ہے اور شوہر بھی اس کی اجازت دیتا ہے تو اس نس بندی میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 470

محدث فتویٰ